



## سوال

(194) نماز جمعہ بغیر خطبہ کے ہو جاتی ہے یا نہیں؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ نماز جمعہ بغیر خطبہ کے ہو جاتی ہے یا نہیں اور خطبہ داخل نماز جمعہ ہے یا نہیں۔ منوا تو جروا

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز جمعہ بغیر خطبہ کے ہو جاتی ہے اور خطبہ داخل نماز جمعہ نہیں ہے۔ اس لیے کہ خطبہ سنت مؤکدہ اور شعار اسلام سے ہے، نہ واجب اور نہ شرط، مگر بغیر خطبہ کے نماز جمعہ نہ آنحضرت ﷺ سے ثابت ہے اور نہ صحابہ اور نہ تابعین وغیرہ سے مستقول بلکہ خطبہ پر مواظبت و مداومت حضرت ﷺ و صحابہ رضی اللہ عنہم و تابعین رحمہم اللہ وغیرہ کے پائی گئی ہے، چنانچہ تفصیل ذیل سے واضح ہوگا پس ترک کرنا اس کا ہرگز نہیں چاہیے، اگرچہ اس کے ترک سے جمعہ میں کچھ خلل شرعی نہیں واقع ہوتا ہے، جیسا کہ فتح الربانی فی فتاویٰ الشوکانی و سیل البحر المتدفق علی حدائق الازہار و روضۃ الندیہ میں مذکور ہے:

(ترجمہ) ”ہم نے آج تک کوئی ایسی صحیح و معتبر دلیل نہیں دیکھی جس سے خطبہ کا وجوب ثابت ہوتا ہو، ہاں ایسا فعل جس پر ہمیشہ سے عمل ہوتا آ رہا ہو، اس سے سنت مؤکدہ کا تو ثبوت مل سکتا ہے نہ واجب کا، سو جمعہ میں خطبہ سنت مؤکدہ ہے اور اسلام کا شعار ہے جب سے جمعہ شروع ہوا، آنحضرت ﷺ کی وفات تک اور اس کے بعد بھی کسی زمانہ میں اسے نہیں چھوڑا گیا لیکن اس کا واجب یا فرض ہونا نہ تو کتاب اللہ سے ثابت ہے نہ سنت رسول اللہ ﷺ سے، روضۃ ندیہ میں ہے کہ خطبہ کا نماز کے لیے شرط ہونے کی کوئی دلیل نہیں ہے کیونکہ شرط کا عدم مشروط کے عدم کو مستلزم ہوتا ہے، تو کیا کوئی ایسی دلیل مل سکتی ہے کہ عدم خطبہ نماز میں مؤثر ہو۔“ (سید محمد نذیر حسین)

## فتاویٰ نذیریہ

جلد 01 ص 616

محدث فتویٰ